واعِظ

۱ یہ واعِظ کی باتیں ہیں۔ واعِظ داؤد کا بیٹا اور یروشلم کا بادشاہ تھا۔

۲ واعِظ کا کہنا ہے کہ ہر شئے باطل ہے اور بے کار ہے۔ مطلب یہ ہے کہ ہر بات بے معنی ہے۔ ۳ اس کی زندگی میں انسان جو کڑی محنت کرتے ہیں، ان سے انہیں کیا سچ مچ فائدہ ہوتا ہے ؟ نہیں۔

چیزیں کبھی تبدیل نہیں ہوتیں

۴ ایک پشت جاتی ہے اور دوسری پشت آتی ہے، لیکن زمین ہمیشہ قائم رہتی ہے۔ ۵ سورج طلوع ہوتا ہے اور پھر غروب ہو جاتا ہے اور پھر سورج جلد ہی اپنے طلوع کی جگہ کو چلا جاتا ہے۔

۶ ہوا جنوب کی جانب بہتی ہے اور چکّر کھا کر شمال کی طرف پھرتی ہے۔ ہوا ایک چکّر میں گھومتی رہتی ہے۔ یہ سدا چکر مارتی ہے اور اپنے گشت کے مطابق دورہ کرتی ہے۔

۷ سبھی ندیاں سمُندر کو بہا کرتی ہیں۔ لیکن پھر بھی سمندر کبھی نہیں بھرتا تب ندیاں واپس اُس جگہ کو جاتی ہیں جہاں سے ندیاں بہتی ہے۔

۸ سب چیزیں تھکا دینے والی ہیں اِسلئے آدمی اس کا بیان نہیں کرسکتا۔ آنکھ جو دیکھتی ہے اس سے کبھی آسودہ نہیں ہوتی اور کان جو سنتا ہے اس سے کبھی مطمئن نہیں ہوتا۔

کچھ بھی نیا نہیں ہے

۹ آغاز سے ہی چیزیں جیسی تھیں ویسی ہی بنی ہوئی ہیں سب کچھ ویسے ہی ہوتا رہے گا جیسے ہمیشہ سے ہوتا آرہا ہے۔ اس زندگی میں کچھ بھی نیا نہیں ہے۔ ۱۰ کوئی شخص کہہ سکتا ہے، ''دیکھو ! یہ بات نئی ہے'' لیکن وہ بات تو ہمیشہ سے ہو رہی تھی وہ تو ہم سے بھی پہلے سے ہو رہی تھی۔

۱۱ جو کچھ بھی ماضی میں ہوا اُسے یاد نہیں کیا جاتا ہے۔ جو کچھ مستقبل میں ہوگا آنے والی نسل کے لوگ اُسے یاد نہیں کرینگے۔

کیا دانشمندی سے خوشی ملتی ہے؟

۱۲ میں ایک واعظ، یروشلم میں اسرائیل کا بادشاہ تھا۔ ۱۳ اور میں نے اپنا دل لگا کر جو کچھ آسمان کے نیچے کیا جاتا ہے ان سب کی تفتیش و تحقیق کروں۔ خدا نے بنی آدم کو یہ سخت دکھ دیا ہے وہ مشقت میں مبتلا رہیں۔ ۱۴ میں نے زمین پر ہونے والی سب چیزوں پر نظر ڈالی اور اِس نتیجے پر پہنچا کہ ساری چیزیں بے معنی ہیں۔ یہ اتنا ہی نا امید ہے جیسے ہوا کو پکڑنے کی کوشش کرنا۔ ۱۵ اگر کوئی چیز ٹیڑھی ہے تو اسے سیدھی نہیں کی جاسکتی۔ اور اگر کوئی چیز غائب ہے تو تم یہ نہیں کہہ سکتے کہ یہ چیز وہاں ہے۔

۱۶ میں نے اپنے آپ سے کہا، ''میں بہت دانشمند ہوں مجھ سے پہلے یروشلم میں جن بادشاہوں نے سلطنت کی ہے، میں ان سب سے زیادہ دانشمند ہوں میں جانتا ہوں کہ اصل میں دانش اور حکمت کیا ہے؟''

۱۷ لیکن جب میں نے حکمت کے جاننے اور حماقت و جہالت کے سمجھنے پر دل لگایا تو معلوم کیا کہ یہ بھی ہوا کو پکڑنے کے جیسا ہے۔

۱۸ کیونکہ زیادہ حکمت کے ساتھ غم بھی بہت آتا ہے۔ وہ شخص جو زیادہ حکمت حاصل کرتا ہے وہ زیادہ غم بھی حاصل کرتا ہے۔

کیا ''ہنسی و دل لگی'' شادمانی بخشتی ہے؟

۲ میں نے اپنے آپ سے کہا، ''آؤ مجھے مسرّت اور خوشی کا جائزہ لینے دو۔'' لیکن میں نے سیکھا کہ یہ بھی بیکار ہے۔ ۲ ہر وقت ہنستے رہنا بھی حماقت ہے۔ ہنسی دل لگی سے میرا کوئی بھلا نہیں ہوسکا۔

۳ اس لئے میں نے ارادہ کیا کہ میں اپنے جسم کو مئے نوشی سے بھر لوں اور حکمت کی طرف مائل رکھوں اور کیونکہ حماقت کو پکڑے رہوں جب تک معلوم کروں کہ بنی آدم کی بہبودی کس بات میں ہے کہ وہ آسمان کے نیچے عمر بھر یہی کیا کریں۔

کیا کڑی محنت سے سچّی خوشی ملتی ہے؟

۴ پھر میں نے بڑے بڑے کام کرنے شروع کئے میں نے اپنے لئے عمارتیں بنائیں اور تاکستان لگائے ۵ میں نے باغیچے لگوائے اور باغ تیار کئے۔ اور میں نے ہر قسم کے میوہ دار درخت لگائے۔ ۶ میں نے اپنے لئے تالاب بنوائے کہ ان میں سے باغ کے درختوں کا ذخیرہ سینچوں۔ ۷ میں نے غلاموں اور لونڈیوں کو خریدا غلام میرے گھر میں پیدا ہوئے۔ اور جتنے مجھ سے پہلے یروشلم میں تھے میں ان سے کہیں زیادہ مال مویشی، مویشی اور بھیڑ دونوں کا مالک تھا۔

۸ میں نے سونا اور چاندی اور بادشاہوں اور صوبوں کا خزانہ اپنے لئے جمع کیا میں نے دونوں مرد اور عورت شاعروں اور گلوکاروں کو رکھّا اور ہر طرح کی عیش و عشرت کو حاصل کیا۔ میرے پاس وہ ساری چیزیں تھی جو کوئی بھی لینا نہیں چاہتے تھے۔

۹ میں بہت دولت مند اور معروف ہو گیا۔ مجھ سے پہلے یروشلم میں جو بھی کوئی رہتا تھا میں نے اس سے زیادہ شوکت حاصل کی۔ میری دانش ہمیشہ میری مدد کیا کرتی تھی۔ ۱۰ میری آنکھوں نے جو کچھ دیکھا اور چاہا اسے میں نے اپنے لئے حاصل کیا۔ میں نے ہمیشہ اپنے دل کی ساری خوشی کو پورا کیا۔ میں جو کچھ بھی کرتا میرا دل ہمیشہ اس سے خوش رہا کرتا اور یہ شادمانی میری محنت کا صلہ تھی۔

۱۱ پھر میں نے ان سب کاموں پر جو میرے ہاتھوں نے کئے تھے اور اس مشقّت پر جو میں نے کام کرنے میں اُٹھائی تھی تو میں سمجھ گیا کہ میں نے جو کیا وہ بیکار اور وقت کی بربادی ہے۔ یہ ویسا ہی ہے جیسے ہوا کو پکڑنے کی کوشش کرنا۔ اُن ساری چیزوں سے حاصل کرنے کے لئے کچھ بھی نہیں جسے ہم لوگ زندگی میں کرتے ہیں۔

ہو سکتا ہے اس کا جواب دانش ہو

۱۲ جتنا ایک بادشاہ کر سکتا ہے اس سے زیادہ کوئی بھی شخص نہیں کر سکتا۔ تم جو کچھ بھی کرنا چاہتے ہو وہ سب کچھ کوئی بادشاہ اب تک کر بھی چکا ہوگا میری سمجھ میں آگیا کہ ایک بادشاہ جن کاموں کو کرتا ہے وہ سب بھی بیکار ہے اس لئے میں نے پھر دانشمند بننے احمق بننے اور سنکی پن کے کاموں کو کرنے کے بارے میں سوچنا شروع کیا۔ ۱۳ میں نے دیکھا کہ دانش مندی حماقت سے اسی طرح بہتر ہے جیسے گہری تاریکی سے روشنی بہتر ہوتی ہے۔ ۱۴ یہ ویسے ہی ہے جیسے ایک دانشمند شخص کہ وہ کہاں جا رہا ہے اسے دیکھنے کے لئے اپنی دانش کا استعمال اپنی آنکھوں کی طرح کرتا ہے لیکن ایک احمق شخص اس شخص کی مانند ہے جو اندھیرے میں چل رہا ہے۔

لیکن میں نے یہ بھی دیکھا کہ احمق اور دانشمند دونوں کا خاتمہ ایک جیسا ہوتا ہے۔ ۱۵ تب میں نے دل میں کہا، "جیسے احمق پر حادثہ ہوتا ہے ویسے ہی مجھ پر بھی ہوگا پھر میں کیوں زیادہ دانشور ہوا؟" سو میں نے اپنے آپ سے کہا، "دانشمند بننا بھی بیکار ہے۔"

۱۶ دانشمند اور احمق دونوں ہی مر جائیں گے اور لوگ ہمیشہ کے لئے نہ تو دانشمند کو یاد رکھیں گے اور نہ ہی احمق کو۔ انہوں نے جو کچھ کیا تھا لوگ اسے آگے چل کر بھلا دینگے اس طرح دانشمند اور احمق اصل میں ایک جیسے ہی ہیں۔

کیا سچّی خوشی زندگی میں ہے؟

۱۷ اس کے سبب مجھے زندگی سے نفرت ہو گئی۔ جب یہ خیال آتا ہے کہ اس زندگی میں جو کچھ ہے سب بیکار ہے۔ ویسا ہی جیسے ہوا کو پکڑنے کی کوشش کرنا۔ میں غم زدہ ہو گیا۔

۱۸ میں نے جو سخت محنت کی تھی اس سے نفرت کرنا شروع کر دیا۔ میں نے دیکھا کہ میری سخت محنت کا پھل اس شخص کے لئے چھوڑا جائیگا جو کہ میرے بعد آئینگے۔ ۱۹ اور کون جانتا ہے کہ وہ دانشمند ہوگا یا احمق؟ لیکن تب وہ اُن ساری چیزوں، جن کے لئے میں نے سخت اور دانشمندی سے کام کیا پر اختیار رکھیگا۔ یہ بھی بیکار ہے۔

۲۰ اس لئے میں نے جو بھی محنت کی تھی اُن سب کے بارے میں میں بہت دکھی ہوں۔ ۲۱ آدمی اپنی دانشمندی علم و ہنر کے ساتھ کامیابی سے سخت محنت کر سکتا ہے۔ لیکن وہ ان چیزوں کو جسکا وہ مالک ہے ان وارثوں کے لئے چھوڑ جائینگے جنہوں نے بالکل ہی سخت محنت نہیں کی ہے۔ یہ بھی بیکار ہے اور ایک عظیم حادثہ ہے۔

۲۲ اپنی زندگی میں ساری مشقت اور جدوجہد کے بعد آخر ایک انسان کو اصل میں کیا ملتا ہے؟ ۲۳ کیونکہ اس کے لئے عمر بھر غم ہے اور اس کی محنت ماتم ہے بلکہ اس کا دل رات کو بھی آرام نہیں پاتا ہے یہ سب بھی بےکار ہی ہے۔

۲۴ انسان کے لئے کھانے، پینے اور اپنے کام میں خوشی حاصل کرنے سے بڑھ کر کچھ بھی اچھا نہیں ہے۔ میں نے دیکھا ہے یہ بھی خدا کی طرف سے آتا ہے۔ ۲۵ کیونکہ کون اسکے بغیر کھا سکتا ہے اور خوشی منا سکتا ہے۔ ۲۶ کیونکہ، جو بھی خدا کو خوش کرتا ہے، تو خدا اسکو حکمت، علم اور خوشی دیتا ہے۔ لیکن وہ گنہگاروں کو سامان جمع کرنے اور لے جانے کا کام دیتا ہے۔ خدا بُرے لوگوں سے لے لیتا ہے اور جسے وہ دینا چاہتا ہے دیدیتا ہے۔ یہ سب بیکار ہے۔ اور یہ ہوا کو پکڑنے کی کوشش کرنے جیسا ہے۔

ایک وقت ہے

۳ ہر چیز کا ایک صحیح وقت ہے اور اس زمین پر ہر بات ایک صحیح وقت پر ہی ہوتی ہے۔

۲ پیدا ہونے کا ایک وقت مقرّر ہے اور مر جانے کا ایک وقت مقرّر ہے درخت لگانے کا ایک وقت ہے اور لگائے ہوئے کو اکھاڑنے کا ایک وقت مقرّر ہے۔

۳ مارنے کا بھی وقت ہے شفا دینے کا بھی وقت ہے۔ تباہ کرنے کا بھی وقت ہے اور بنانے کا بھی وقت ہے۔

۴ رونے کا بھی وقت ہے اور ہنسنے کا بھی وقت ہے۔ غمزدہ رہنے کا بھی وقت ہے اور خوشی سے ناچنے کا بھی وقت ہے۔
۵ پتھر پھینکنے اور پھر اسے جمع کرنے کا بھی ایک وقت ہوگا۔ گلے ملنے اور پھر دور رہنے کا بھی ایک وقت ہے۔
۶ حاصل کرنے کا ایک وقت ہے اور کھو دینے کا ایک وقت ہے رکھ چھوڑنے کا ایک وقت ہے اور پھینک دینے کا ایک وقت ہے۔
۷ پھاڑنے کا ایک وقت ہے اور سینے کا ایک وقت ہے چپ رہنے کا ایک وقت ہے اور بولنے کا ایک وقت ہے۔
۸ محبت کا ایک وقت ہے اور عداوت کا ایک وقت ہے جنگ کا ایک وقت ہے اور امن کا ایک وقت ہے۔

خدا اپنی دنیا پر قابو رکھتا ہے

۹ لوگوں کو اپنی ساری سخت محنت سے کیا حاصل ہوتا ہے؟ نہیں! کیونکہ جو ہونا ہے وہ تو ہوگا ہی۔ ۱۰ میں نے اس سخت دکھ کو دیکھا جو خدا نے بنی آدم کو دیا ہے کہ وہ مشقت میں مبتلا رہیں۔ ۱۱ خدا نے ہملوگوں کو اس دنیا کے بارے میں سوچنے کی صلاحیت دیا ہے۔ لیکن خدا جن چیزوں کا کرتا ہے اسے ہم پوری طرح کبھی نہیں سمجھ سکتے۔ پھر بھی خدا ہر ایک چیز کو صحیح اور صحیح وقت کرتا ہے۔
۱۲ میں محسوس کرتا ہوں کہ لوگوں کے لئے سب سے بہتر یہ ہے کہ اپنے آپ میں خوشی منائے اور جب تک جیتا رہے اچھا کام کرے۔ ۱۳ خدا چاہتا ہے کہ ہر شخص کھائے پئے اور اپنی محنت سے فائدہ اٹھاتا رہے۔ یہ باتیں خدا کی جانب سے حاصل تحفہ ہیں۔
۱۴ میں جانتا ہوں کہ خدا جو کچھ بھی کرتا ہے وہ ابدالآباد نہیں ہے۔ لوگ اپنے کاموں میں نہ تو کچھ جوڑ سکتے ہیں اور نہ ہی اس سے کچھ لے سکتے ہیں۔ اسلئے لوگ خدا کے کام میں حصّہ نہیں لے سکتے ہیں۔ خدا نے ایسا اس لئے کیا کہ لوگ اس کا احترام کریں۔ ۱۵ جو اب ہو رہا ہے وہ پہلے بھی ہو چکا ہے جو کچھ آگے ہوگا وہ پہلے بھی ہوا تھا اور خدا گذشتہ کو پھر طلب کرتا ہے۔ ۱۶ اس دنیا میں میں نے یہ باتیں بھی دیکھی ہیں۔ عدالت گاہ میں ظلم ہے اور صداقت کے مکان میں شرارت ہے۔ ۱۷ اس لئے میں نے اپنے دل سے کہا، "ہر بات کے لئے خدا نے ایک وقت مقرر کیا ہے انسان جو کچھ کرتا ہے اس کی عدالت کرنے کے لئے بھی خدا نے ایک وقت مقرر کیا ہے خدا اچھے اور بُرے لوگوں کی عدالت کرے گا۔"

کیا انسان جانوروں جیسے ہی ہیں؟

۱۸ لوگ ایک دوسرے کے ساتھ جو کچھ کرتے ہیں ان کے بارے میں میں نے سوچا اور اپنے آپ سے کہا، "خدا چاہتا ہے کہ لوگ اپنے آپ کو اس روپ میں دیکھیں جس روپ میں وہ جانوروں کو دیکھتے ہیں۔" ۱۹ ویسا ہی لوگوں اور جانوروں کے ساتھ بھی ہوتا ہے۔ ایک ہی مقدّر دونوں کا انتظار کر رہی ہے۔ جس طرح لوگ مرتے ہیں اُسی طرح جانور بھی مرتے ہیں۔ سب میں ایک ہی "سانس" ہے۔ لوگوں کو جانوروں پر کوئی برتری حاصل نہیں ہے۔ جیسا کہ ہر چیز بے معنی ہے۔ ۲۰ انسانوں اور جانوروں کے جسم کا خاتمہ ایک ہی طرح سے ہوتا ہے۔ وہ مٹّی سے پیدا ہوئے ہیں اور خاتمہ میں وہ مٹّی میں سما جاتے ہیں۔ ۲۱ کون جانتا ہے کہ انسان کی روح کی کیا ہوتی ہے؟ کیا کوئی جانتا ہے کہ ایک انسان کی روح خدا کے پاس جاتی ہے جبکہ ایک جانور کی روح نیچے اتر کر زمین میں سما جاتی ہے؟
۲۲ پس میں نے دیکھا کہ انسان کے لئے اس سے بہتر کچھ نہیں کہ وہ اپنے کاروبار میں خوش رہے اس لئے کہ یہی اسکا حصّہ بخرہ ہے کیونکہ کون اسے واپس لائے گا کہ جو کچھ اس کے بعد ہوگا دیکھ لے۔

کیا مرجانا بہتر ہے؟

۴ تب میں نے پھر کر اس تمام ظلم پر جو دنیا میں ہوتا ہے نظر کی اور مظلوموں کے آنسوؤں کو دیکھا ان کو تسلی دینے والا کوئی نہ تھا اور ان پر ظلم کرنے والے زبردست تھے پر ان کو تسلی دینے والا کوئی نہ تھا۔ ۲ میں اُن لوگوں کی زیادہ تعریف کرتا ہوں جو کہ مر چکے ہیں بہ نسبت انلوگوں کے جو ابھی تک زندہ ہیں ۳ ان لوگوں کے لئے یہ باتیں اور بھی بہتر ہیں جو پیدا ہوتے ہی مر گئے۔ کیوں؟ کیونکہ انہوں نے اس دنیا میں جو برائیاں ہو رہی ہیں انہیں دیکھا ہی نہیں۔

اتنی کڑی آزمائش کیوں؟

۴ تب میں نے ان سارے کام کو جو لوگ ہنرمندی اور کامیابی سے کرتے ہیں کو دیکھا۔ لوگ کامیاب ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور دوسروں سے بہتر ہونا چاہتے ہیں کیونکہ لوگ ایک دوسرے سے حسد کرتے ہیں۔ یہ بھی بیکار ہے اور ہوا کو پکڑنے کی کوشش کرنے جیسا ہے۔
۵ کچھ لوگ کہا کرتے ہیں، "ہاتھ پر ہاتھ باندھ کر بیٹھے رہنا اور کچھ نہیں کرنا حماقت ہے اگر کام نہیں کروگے تو بھوکے مر جاؤگے۔" ۶ جو کچھ مُٹھی بھر تمہارے پاس ہے اس میں خوش رہنا بہتر ہے بجائے اسکے کہ زیادہ سے زیادہ پانے میں لگے رہنا ہوا کے پیچھے دوڑ لگانے کے جیسا ہے۔
۷ پھر میں نے ایک اور بات دیکھی جس کا کوئی مطلب نہیں ہے۔ ۸ کوئی اکیلا ہے اور اس کے ساتھ کوئی دوسرا نہیں۔ اس کا نہ بیٹا

ہے نہ بھائی ہے تو بھی اس کی ساری محنت کی انتہا نہیں اور اس کی آنکھیں دولت سے سیر نہیں ہوتی۔ وہ کہتا ہے، ”میں کس کے لئے محنت کرتا اور اپنی جان کو عیش سے محروم رکھتا ہوں؟“ یہ بھی بطلان ہے ہاں یہ سخت دکھ ہے۔

دوستوں اور خاندان سے قوت ملتی ہے

۹ ایک شخص سے دو شخص بہتر ہوتے ہیں جب دو شخص مل کر ساتھ ساتھ کام کرتے ہیں تو جس کام کو وہ کرتے ہیں اس کام سے انہیں زیادہ فائدہ ملتا ہے۔

۱۰ کیونکہ اگر وہ گرے تو ایک اپنے ساتھی کو اٹھائے گا لیکن اس پر افسوس جو اکیلا ہے جب وہ گرتا ہے کیونکہ دوسرا نہیں جو اٹھا کر اسے کھڑا کرے۔

۱۱ اگر دو شخص ایک ساتھ سوتے ہیں تو ان میں گرماہٹ رہتی ہے مگر اکیلا سوتا ہوا شخص کبھی گرم نہیں ہو سکتا۔

۱۲ اگر کوئی ایک پر غالب ہو تو دو اس کا سامنا کر سکتے ہیں اور اس کی ٹیڑھی ڈوری جلدی جلدی نہیں ٹوٹتی۔

لوگ، سیاست اور مقبولیت

۱۳ مسکین لیکن دانشمند بچّہ اس بوڑھے بیوقوف بادشاہ سے جس نے نصیحت سننا ترک کر دیا بہتر ہے۔ ۱۴ ہو سکتا ہے وہ نوجوان حکمران اس سلطنت میں غریبی میں پیدا ہوا ہو اور ہو سکتا ہے وہ قید خانہ سے چھوٹ کر ملک پر حکومت کرنے کے لئے آیا ہو۔ ۱۵ لیکن اس دنیا میں میں نے لوگوں کو دیکھا ہے اور میں یہ جانتا ہوں کہ لوگ اس دوسرے نوجوان حکمراں کی پیروی کرتے ہیں اور وہی نیا بادشاہ بن جاتا ہے۔ ۱۶ بہت سے لوگ اس نوجوان کے پیچھے ہو لیتے ہیں لیکن آگے چل کر وہ لوگ بھی اُسے پسند نہیں کرتے اس لئے یہ سب بھی بیکار ہے یہ ویسے ہی ہے جیسے ہوا کو پکڑنے کی کوشش کرنا۔

وعدہ کرتے ہوئے محتاط رہئے

۵ جب تم خدا کے گھر جاؤ تو سنجیدگی سے قدم رکھو، کیونکہ خدا کی باتوں کو سننے کے لئے جانا احمقوں کے جیسا قربانیاں پیش کرنے سے بہتر ہے۔ اس لئے کہ وہ نہیں سمجھتے کہ بدی کرتے ہیں۔ ۲ بولنے میں جلد بازی نہ کر اور تیرا دل جلد بازی سے خدا کے حضور میں کچھ نہ کہے کیونکہ خدا آسمان پر ہے تو زمین پر اس لئے تیری باتیں مختصر ہوں یہ کہاوت سچی ہے۔

۳ زیادہ فکر سے بُرے خواب آیا کرتے ہیں اور زیادہ بولنے سے حماقت ظاہر ہوتی ہے۔

۴ جب تم خدا سے وعدہ کرتے ہو تو اس وعدہ کو کرنے میں دیر نہ کر کیوں کہ وہ احمقوں سے خوش نہیں ہے تم اپنے وعدے کو پورا کرو۔ ۵ ایسے وعدے جو پورا کرنے کے قابل نہ ہو اس سے بہتر ہے کہ وعدہ نہ کریں۔

۶ تم اپنے منہ کو گناہ کرنے کے لئے اپنی رہنمائی نہ کرنے دو۔ کاہن کی موجودگی میں مت کہو کہ ”میرے کہنے کا یہ مطلب نہیں تھا۔ تمہاری باتوں کی وجہ سے خدا کیوں غصّہ ہوگا اور جن چیزوں کے لئے تم نے کام کیا کیوں برباد کرے گا؟ ۷ اپنے بیکار کے خوابوں اور شیخی سے مصیبتوں میں مت پڑو۔ تجھے خدا کی ستائش کرنی چاہئے۔

ہر حکمراں کے اوپر ایک حکمراں ہے

۸ اگر تم کسی ملک میں غریب لوگوں کو دبا کچلا دیکھو اور اسے انصاف نہیں مل رہا ہے تو تم اس سے حیران مت ہو۔ ایک اعلیٰ عہدیدار پر اعلیٰ تر عہدیدار کی نظر رہتی ہے لیکن ان سب میں ایک سب سے عظیم ہے۔ ۹ اتنا ہونے پر بھی کسی کاشتکاری کے لائق زمین پر بادشاہ کا ہونا ملک کے لئے فائدہ مند ہے۔

دولت سے خوشیاں خریدی نہیں جا سکتی

۱۰ وہ شخص جو پیسوں سے محبت کرتا ہے وہ اس پیسوں سے جو اس کے پاس ہے مطمئن نہیں ہوگا۔ وہ شخص جو دولت سے محبت کرتا ہے جب زیادہ سے زیادہ دولت حاصل کر لیتا ہے تب بھی اس کا دل نہیں بھرتا ہے اس لئے یہ بھی بیکار ہے۔

۱۱ کسی شخص کے پاس جتنی زیادہ دولت ہوگی اسے خرچ کرنے کے لئے اس کے پاس اتنے ہی زیادہ ”دوست“ ہوں گے اس لئے اس دولتمند شخص کو اصل میں حاصل کچھ نہیں ہوتا ہے۔ وہ اپنی دولت کو صرف دیکھتا رہتا ہے۔

۱۲ محنتی کی نیند میٹھی ہوتی ہے خواہ وہ تھوڑا کھائے خواہ بہت لیکن دولت کی فراوانی دولتمند کو سونے نہیں دیتی ہے۔

۱۳ بہت دکھ کی بات ہے جسے میں نے اس دنیا میں دیکھا ہے۔ دیکھو ایک شخص مستقبل کے لئے اپنا مال بچا کر رکھتا ہے۔ ۱۴ اور کچھ آفت کے سبب وہ ساری چیز کھو دیتا ہے۔ اور اس کے پاس اپنے بیٹے کو دینے کے لئے کچھ بھی نہیں ہوگا۔

ہم خالی ہاتھ آتے ہیں اور خالی ہاتھ چلے جاتے ہیں

۱۵ جس طرح وہ اپنی ماں کے پیٹ سے نکلا اسی طرح ننگا جیسا کہ آیا تھا پھر جائے گا اور اپنی محنت کی اجرت میں کچھ نہ پائے گا جسے وہ اپنے ہاتھ میں لے جائے۔ ۱۶ یہ بڑے دکھ کی بات ہے کہ یہ دنیا اسے اسی طرح چھوڑنی ہے جس طرح وہ آیا تھا۔ ”اس لئے ہوا کو پکڑنے کی کوشش کرنے سے کسی شخص کے ہاتھ کیا لگتا ہے؟“ ۱۷ اسکے دن غموں اور پریشانیوں سے بھرے ہوئے ہیں۔ آخر کار، وہ ناراض، بیزار اور بیمار ہو جاتا ہے۔

اپنی زندگی کے عمل کا مزا لو

۱۸ لو! میں نے دیکھا کہ یہ خوب ہے بلکہ خوشنما ہے کہ آدمی کھائے اور پئے اور اپنی ساری محنت سے جو وہ دنیا میں کرتا ہے اپنی تمام عمر جو خدا نے اسی کو بخشی ہے راحت اٹھائے کیونکہ اس کا بخرہ یہی ہے۔

۱۹ اگر خدا کسی کو مال و اسباب بخشتا ہے اور اسے توفیق دیتا ہے کہ اس میں سے کھائے اور اپنا بخرہ لے اور اپنی محنت سے شادمان رہے خدا کی جانب سے ایک بخشش ہے اسے اس کا مزہ لینا چاہئے۔ ۲۰ اس لئے ایسا شخص کبھی یہ سوچتا ہی نہیں کہ زندگی کتنی مختصر ہے کیونکہ خدا اس شخص کو ان کاموں میں ہی لگائے رکھتا ہے جن کاموں کے کرنے میں اس شخص کو مزا حاصل ہوتا ہے۔

دولت سے شادمانی نہیں ملتی

۶ میں نے دنیا میں ایک اور بات دیکھی ہے وہ ہے بُرائی۔ یہ بُرائی انسانیت پر بہت بھاری ہے۔ ۲ خدا کسی شخص کو بہت دھن و دولت دیتا ہے اور عزت بخشتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کو کسی چیز کی جسے اس کا جی چاہتا ہے کمی نہیں ہے تو بھی خدا نے اسے توفیق نہیں دی کہ اسے جی بھر کے کھائے یا اپنی دولت سے خوشی منائے کیونکہ اصل میں کوئی اجنبی اسکا استعمال کرتا ہے۔ یہ بے عقل اور بیکار بھی ہے۔

۳ ایک آدمی کا سو بیٹا ہو اور لمبے عرصے تک جیتا رہے۔ لیکن اگر وہ ان اچھی چیزوں سے مطمئن نہ ہو اور اگر وہ اپنی موت کے بعد دفنایا بھی نہ جائے تو مجھے یہ ضرور کہنا چاہئے کہ اس آدمی کے مقابلے میں وہ بچّہ بہتر ہے جو پیدا ہونے کے فوراً بعد مرجاتا ہے۔ ۴ اگرچہ اُس طرح کے بچّے کی پیدائش بیکار ہے وہ اندھیرا میں دفنایا جاتا اور اُسکا نام بھلا دیا جاتا ہے۔ ۵ اس بچے نے کبھی سورج تو دیکھا ہی نہیں اس بچّے نے کبھی کچھ نہیں جانا مگر اس شخص کی قسمت جس نے خدا کی دی ہوئی چیزوں کو کبھی خوشی سے نہیں لی اس بچے کو زیادہ چین ملتا ہے۔ ۶ وہ شخص چاہے دو ہزار برس جئے مگر وہ زندگی کی خوشی نہیں اٹھاتا کیا سب کے سب ایک ہی جگہ نہیں جاتے؟ ۷ ایک شخص لگاتار کام کرتا ہی رہتا ہے کیوں؟ کیونکہ اسے اپنی آرزوئیں پوری کرنی ہیں۔ لیکن وہ خوش تو کبھی نہیں ہوتا ۔۸ اس طرح ایک دانشمند شخص بھی ایک احمق شخص سے کس طرح بہتر نہیں ہے بہتر ہے کہ غریب انسان بنا ہے جو جانتا ہے کہ کس طرح زندگی کو اسی کے مطابق قبول کرے۔ ۹ وہ چیزیں جو تمہارے پاس ہیں ان میں خوش رہنا بہتر ہے بجائے اس کے کہ اور لگن لگی رہے۔ سدا مزید کی خواہش کرتے رہنا بے معنی ہے یہ ویسے ہی ہے جیسے ہوا کو پکڑنے کی کوشش کرنا۔

۱۰-۱۱ جو کچھ ہوتا ہے وہ اسکا ارادہ پہلے ہی طئے کر لیا جاتا ہے۔ اور انسانوں کی قسمت جانی جا چکی ہے۔ اور وہ اس آدمی سے بحث نہیں کر سکتا جو اس سے زیادہ طاقتور ہے۔ وہاں پر بہت ساری باتیں ہوئی ہیں جو زیادہ سے زیادہ بے معنی ہو جاتی ہے۔ اسلئے اُس میں کسی آدمی کے لئے کیا فائدہ رکھا ہے۔

۱۲ کون جانتا ہے کہ اس زمین پر انسان کی مختصر سی زندگی میں اس کے لئے سب سے اچھا کیا ہے؟ اس کی زندگی تو چھاؤں کی مانند ڈھل جاتی ہے۔ بعد میں کیا ہوگا کوئی نہیں بتا سکتا۔

حکمت آمیز تعلیمات کا مجموعہ

۷ نیک نامی سب سے اچھّے عطر سے بہتر ہے اور مرنے کا دن پیدا ہونے کے دن سے بہتر ہے۔

۲ ماتم کے گھر جانا ضیافت کے گھر میں داخل ہونے سے بہتر ہے کیونکہ سب لوگوں کا انجام یہی ہے اور جو زندہ ہے اپنے دل میں اس پر سوچے گا۔

۳ غمگینی ہنسی سے بہتر ہے کیونکہ چہرے کی اداسی سے دل اچھا ہو جاتا ہے۔

۴ عقلمند آدمی موت کے بارے میں سوچتا ہے لیکن احمق کا جی عشرت خانے میں لگا ہے۔

۵ احمق کی ستائش سے دانا کی ڈانٹ بہتر ہے۔

۶ احمق کی ہنسی بیکار ہے۔ یہ ہانڈی کے نیچے جلتے ہوئے کانٹوں کی طرح ہے۔ یہ اتنی جلدی جل جاتی ہے کہ ہانڈی بھی گرم نہیں ہوتی۔

۷ لوگوں پر ظلم کرکے حاصل کی ہوئی دولت دانا کو بھی احمق بنا دیتی ہے اور رشوت عقل کو تباہ کر دیتی ہے۔

۸ کسی چیز کا خاتمہ اُسکے شروع کرنے سے بہتر ہے صبر تکبّر سے بہتر ہے۔

۹ غصّہ میں جلدی سے مت آؤ کیونکہ غصّہ احمق کے دل میں رہتا ہے۔

۱۰ تو یہ نہ کہہ، "اگلے دن ان سے کیونکر بہتر تھے" کیونکہ تو دانشمندی سے اس امر کی تحقیق نہیں کرتا۔

۱۱ حکمت خوبی میں میراث کے برابر ہے اور ان کے لئے جو سورج کو دیکھتے ہیں زیادہ سود مند ہے۔ ۱۲ روپیہ کی طرح حکمت بھی حفاظت کرتی ہے حکمت کے علم کا فائدہ یہ ہے کہ یہ دانا کو زندہ رکھتی ہے۔

۱۳ خدا کی کوششوں پر غور کرو۔ دیکھو! خدا نے جو ٹیڑھا بنایا ہے اسے تم سیدھا نہیں کر سکتے ہو۔ ۱۴ اقبال مندی کے دن خوشی میں مشغول ہو پر مصیبت کے دن میں سوچ بلکہ خدا نے اس کو اس کے مقابل بنا رکھا ہے تا کہ انسان اپنے بعد کی کسی بات کو دریافت نہ کر سکے۔

لوگ راستباز نہیں ہوسکتے

۱۵ اپنی مختصر سی زندگی میں میں نے سب کچھ دیکھا ہے میں نے دیکھا ہے نیک لوگ جوانی میں ہی مر جاتے ہیں میں نے دیکھا ہے کہ بُرے لوگ طویل عمر تک زندہ رہتے ہیں۔ ۱۶-۱۷ ضرورت سے زیادہ نیک نہ بنو اور حکمت میں اعتدال سے باہر نہ جاؤ۔ اس کی کیا ضرورت ہے کہ تم اپنے آپ کو برباد کرو ضرورت سے زیادہ بد کردار مت بنو اور نہ ہی احمق بنو ورنہ وقت سے پہلے ہی تم مر جاؤ گے۔

۱۸ تھوڑا یہ بنو اور تھوڑا وہ یہاں تک کہ خدا ترس بھی کچھ اچھا کریں گے تو بُرا بھی۔ ۱۹-۲۰ حکمت صاحب حکمت کو شہر کے دس حاکموں سے زیادہ زور آور بنا دیتی ہے کیوں کہ زمین پر ہر کوئی ایسا راست باز انسان نہیں کہ نیکی ہی کرے اور خطا نہ کرے۔

۲۱ لوگ جو باتیں کرتے رہتے ہیں ان سب پر کان مت دو ہو سکتا ہے تم اپنے نوکر کو ہی اپنے بارے میں بری باتیں کہتے سنو۔ ۲۲ اور تم جانتے ہو کہ تم نے بھی کئی موقعوں پر دوسروں کے بارے میں بُری باتیں کہی ہیں۔

۲۳ ان سب باتوں کے بارے میں میں نے اپنی حکمت اور خیالات کا استعمال کیا ہے میں نے کہا کہ میں دانشمند ہوں گا۔ لیکن یہ تو ناممکن ہے۔

۲۴ میں سمجھ نہیں پاتا کہ باتیں ویسی کیوں ہیں جیسی وہ ہیں کسی کے لئے بھی یہ سمجھنا بہت مشکل ہے۔ ۲۵ میں نے مطالعہ کیا اور ساری چیزوں کی کڑی آزمائش کی۔ میں نے ہر شئ کے اسباب کو جاننے کی کوشش کی جو کہ میں نہیں جانتا تھا۔ لیکن جو میں نے جانا وہ یہ کہ بُرا ہونا بیوقوفی ہے اور بیوقوف ہونا پاگل پن ہے۔

۲۶ تب میں نے سمجھا کہ وہ عورت جو پھندے کی طرح خطرناک ہو، غم اور تلخی کا باعث ہوسکتی ہے جو کہ موت سے بھی زیادہ بُری ہے۔ اسکا دِل جال کی طرح ہے۔ اور اسکا ہاتھ زنجیروں کی مانند ہے۔ وہ شخص جن کے ساتھ خدا خوش ہے وہ اس سے بچایا جائیگا۔ لیکن ایک گنہگار اسکا شکار ہوگا۔

۲۷-۲۸ واعظ کہتا ہے، "ان سبھی باتوں کو ایک ساتھ اکٹھا کر کے میں نے سب کے سامنے رکھا یہ دیکھنے کے لئے کہ میں کیا جواب پا سکتا ہوں؟ جوابوں کی کھوج میں تو میں آج تک ہوں۔ ہزاروں کے بیچ میں مجھے کم سے کم تو ایک اچھا آدمی تو ملا لیکن میں ایک اچھی عورت کو پانے میں ناکام ہوگیا۔

۲۹ "ایک بات کا مجھے پتا چلا ہے۔ خدا نے لوگوں کو نیک ہی بنایا تھا۔ لیکن لوگوں نے برائی کے کئی راستے ڈھونڈ لئے۔"

حکمت اور قوت

۸ دانشمند کے برابر کون ہے؟ اور کسی بات کی تفسیر کرنا کون جانتا ہے؟ انسان کی حکمت اس کے چہرے کو روشن کرتی ہے اور اس کے چہرے کی سختی اس سے بدل جاتی ہے۔

۲ میں تم سے کہتا ہوں کہ تمہیں ہمیشہ ہی بادشاہ کا حکم ماننا چاہئے ایسا اس لئے کرو کیونکہ تم نے خدا سے وعدہ کیا تھا۔ ۳ بادشاہ کے آگے جلدی مت کرو اور اس کے حضور سے غائب نہ ہو اور کسی بُری بات پر اصرار نہ کرو کیوں کہ وہ جو کچھ چاہتا ہے کرتا ہے۔ ۴ احکامات دینے کا بادشاہ کو حق ہے کوئی نہیں پوچھ سکتا ہے کہ وہ کیا کر رہا ہے۔ ۵ جو شخص بادشاہ کے حکم کو مانتا ہے وہ محفوظ رہے گا لیکن ایک دانشمند شخص موقع اور محل سے واقف ہوتا ہے اور وہ یہ بھی جانتا ہے کہ صحیح وقت پر کیا کرنا چاہئے۔

۶ اسلئے امراء کا ایک صحیح وقت اور صحیح اصول ہے تب پر بھی انسانوں کے لئے بہت بڑی تکلیفیں ہیں۔ ۷ آگے چل کر کیا ہوگا یہ یقین نہ ہونے پر بھی اسے وہ کرنا چاہئے کیونکہ آئندہ کیا ہوگا یہ تو اسے کوئی بتا ہی نہیں سکتا۔

۸ کسی کو بھی رُوح کو قابو کرنے کی قوت نہیں ہے۔ یہاں تک کہ کسی کی موت کے دن پر بھی، یہ کسی کے اختیار سے باہر ہے۔ اسے نہ جدجہد سے چھٹکارا ہوگا اور نہ ہی بُرائی سے جس میں کہ وہ ڈوبا ہوا ہے۔

۹ یہ سب کچھ دیکھا، میں نے اپنے دل میں غور کیا کہ اس دنیا میں کیا ہو رہا ہے، میں نے دیکھا کہ لوگ لوگوں کے اوپر حکومت کرنے اور انہیں تکلیف دینے کے اختیار کو پانے کے لئے جدوجہد کرتے ہیں۔

۱۰ اسکے علاوہ میں شریروں کے تدفینوں میں شامل ہوا۔ وہ لوگ جو کہ قبرستان سے گھر واپس ہو رہے تھے تو وہ اس مرے ہوئے بُرے شخص کی تعریف میں بولتے ہوئے جاتے تھے جسنے اپنے شہر میں بُرے کاموں کو کئے تھے، یہ سب کچھ بھی بے معنی ہے۔

انصاف، اعزاز اور سزا

۱۱ کبھی کبھی لوگوں نے جو بُرے کام کئے ہیں ان کے لئے انہیں فوراً سزا نہیں ملتی ان کی سزائیں آہستہ آہستہ آتی ہیں اور اس کے سبب دوسرے لوگ بھی بُرے کام کرنے لگتے ہیں۔

۱۲ کوئی گنہگار چاہے سینکڑوں گناہ کرے اور چاہے اس کی عمر کتنی ہی طویل ہو لیکن پھر بھی میں یہ جانتا ہوں کہ جو خدا کی عزّت کرتے ہیں بہتر ہیں کیونکہ وہ ان سے ڈرتے ہیں۔ ۱۳ بُرے لوگ خدا کی ستائش نہیں کرتے ہیں اس لئے ایسے لوگ اصل میں اچھّی چیزوں کو حاصل نہیں کرتے ان کی زندگی غروب آفتاب کے دوران طویل ہوتے ہوئے سایہ کی مانند بڑی نہیں ہوگی۔

۱۴ زمین پر کچھ بیکار کی چیزیں کی گئی، کبھی کبھی اچھے لوگوں کو وہ حاصل ہوتا ہے جسکے مستحق شریر لوگ ہیں۔ اسی طرح سے کبھی کبھی بُرے اور شریر لوگ وہ حاصل کرتے ہیں جسکے اچھے لوگ مستحق ہیں۔ میں نے کہا کہ وہ بھی بیکار تھا۔ ۱۵ تب میں نے خرّمی کی تعریف کی کیونکہ دنیا میں انسان کے لئے کوئی چیز اس سے بہتر نہیں کہ کھائے اور پئے اور خوش رہے کیونکہ یہ اس کی محنت کے دوران میں اس کی زندگی کے تمام ایّام میں جو خدا نے دنیا میں اسے بخشی اس کے ساتھ رہے گی۔

خدا جو کچھ کرتا ہے ہم سبھی کو نہیں جان سکتے

۱۶ اس زندگی میں لوگ جو کچھ کرتے ہیں اس کا میں نے نہایت توّجہ کے ساتھ مطالعہ کیا ہے۔ میں نے دیکھا کہ لوگ کتنے مصروف ہیں۔ وہ رات دن کام میں لگے رہتے ہیں اور قریب قریب وہ نہیں سوتے۔ ۱۷ تب میں نے خدا کے سارے کام پر نگاہ کی اور جانا کہ انسان اس کام کو جو دنیا میں کیا جاتا ہے دریافت نہیں کرسکتا۔ اگرچہ انسان کتنی ہی محنت سے اس کی تلاش کرے۔ پر کچھ دریافت نہ کرے گا بلکہ ہر چند دانشمند کو گمان ہو کہ اس کو معلوم کرلے گا۔ پر وہ کبھی اس کو دریافت نہیں کرسکے گا۔

کیا موت بہتر ہے؟

۹ میں نے ان سبھی باتوں کے بارے میں نہایت غور سے سوچا ہے اور دیکھا ہے کہ صادق اور دانشمند لوگوں کے ساتھ جو ہوتا ہے اور وہ جو کام کرتے ہیں ان پر خدا کا ہاتھ ہے۔ لوگ نہیں جانتے کہ انہیں محبت ملے گی یا نفرت اور لوگ نہیں جانتے ہیں کہ کل کیا ہونے والا ہے۔

۲ لیکن ایک بات ایسی ہے جو ہم سب کے ساتھ ہوتی ہے ہم سبھی مرتے ہیں موت نیکو کار کو بھی آتی ہے اور بُرے لوگوں کو بھی۔ صادقوں کو بھی موت آتی ہے اور جو پاک نہیں ہیں۔ وہ بھی مرتے ہیں لوگ جو قربانیاں پیش کرتے ہیں وہ بھی مرتے ہیں اور وہ بھی جو قربانیاں پیش نہیں کرتے ہیں جیسا نیکو کار ہے ویسا ہی گنہگار ہے۔ وہ شخص جو خدا سے خاص وعدہ کرتا ہے وہ بھی ویسے ہی مرتا ہے جیسے وہ شخص جو وعدہ کرنے سے گھبراتا ہے۔

۳ اس زندگی میں جو کچھ بھی ہوتا ہے اس میں سب سے بری بات یہ ہے کہ سبھی لوگوں کا خاتمہ ایک ہی طرح سے ہوتا ہے ساتھ ہی یہ بھی بُری بات ہے کہ لوگ زندگی بھر ہمیشہ ہی بُرے اور احمقانہ خیالات میں پڑے رہتے ہیں اور آخر میں مرجاتے ہیں۔ ۴ ہر اس شخص کے لئے جو ابھی زندہ ہے ایک امید ہے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ کون ہے؟ یہ کہاوت سچّی ہے۔

کسی مرے ہوئے شیر سے ایک زندہ کتّا بہتر ہے۔

۵ زندہ لوگ جانتے ہیں کہ انہیں مرنا ہے لیکن مرے ہوئے تو کچھ بھی نہیں جانتے ہیں اور ان کے لئے اور کچھ اجر نہیں لوگ انہیں جلدی ہی بھول جاتے ہیں۔ ۶ کسی شخص کے مرجانے کے بعد اس کی محبت عداوت اور حسد سب نیست ہوجاتے ہیں۔ مرا ہوا شخص کیلئے زمین پر جو کچھ ہو رہا ہے اس میں اس کا کوئی حصّہ بخرہ نہیں۔

زندگی کی خوشیاں لو جبکہ تم لے سکتے ہو

۷ اس لئے اب تم جاؤ اور اپنا کھانا کھاؤ اور خوش رہو اپنی مئے پیو اور خوش رہو کیونکہ خدا تمہارے اعمال کو قبول کرچکا ہے۔ ۸ اچھا لباس پہنو اور حسین نظر آؤ۔ ۹ جس بیوی سے تم محبت کرتے ہو اس کے ساتھ زندگی کا مزہ لینے کی کوشش کرو اپنی مختصر سی زندگی کے سبھی دنوں میں لطف اٹھانے کی کوشش کرو کیونکہ زندگی میں تمہارے لئے یہی بہت ہے اور اس دنیا میں یہ تمہاری مشقّت ہے۔ ۱۰ ہر وقت کرنے کے لئے تمہارے پاس کام ہے اسے تم جتنی اچھائی سے کرسکتے ہو کرو قبر میں تو کوئی کام ہوگا ہی نہیں وہاں نہ تو فکر ہوگی نہ علم اور نہ حکمت اور موت کے اس مقام کو ہم سبھی تو جاتے رہے ہیں۔

خوش قسمتی؟ بد قسمتی؟ ہم کیا کرسکتے ہیں؟

۱۱ کچھ باتیں ہیں جو کہ اس زندگی میں جائز نہیں سب سے زیادہ تیز دوڑنے والا ہی ہمیشہ دوڑ نہیں جیتتا۔ اسی طرح جنگ میں زور آور کو ہی ہمیشہ فتح نہیں ہوتی ہے۔ سب سے زیادہ دانشمند شخص کو ہمیشہ روٹی نہیں ملتی ہے۔ بہت ذہین آدمی ہمیشہ دولت نہیں حاصل کرسکتا۔ ایک

عالم شخص ہمیشہ اس عزّت کو نہیں پاسکتا جسکا وہ مستحق ہے۔ جب وقت آتا ہے تو ہر ایک کے ساتھ بُری چیزیں ہوتی ہیں!

۱۲ کیونکہ انسان اپنا وقت بھی نہیں پہچانتا جس طرح مچھلیاں جو مصیبت کی جال میں گرفتار ہوتی ہیں۔ اور جس طرح چڑیاں پھندے میں پھنسائی جاتی ہیں اسی طرح بنی آدم بھی بد بختی میں جب اچانک ان پر آپڑتی ہیں پھنس جاتے ہیں۔

حکمت کی قوت

۱۳ اس زندگی میں میں نے ایک شخص کو ایک حکمت کا کام کرتے دیکھا ہے اور مجھے یہ بہت اہم لگا ہے۔ ۱۴ ایک چھوٹا سا شہر ہوا کرتا تھا اس میں تھوڑے سے لوگ رہا کرتے تھے۔ ایک بہت بڑے بادشاہ نے اسکے خلاف جنگ کی اور شہر کے چاروں طرف اپنے سپاہی لگادیئے ۔ ۱۵ اسی شہر میں ایک دانشمند شخص رہتا تھا وہ بہت غریب تھا لیکن اسنے اس شہر کو بچانے کے لئے اپنی حکمت کا استعمال کیا۔ جب شہر کی مصیبت ٹل گئی اور سب کچھ ختم ہو گیا تو لوگوں نے اس غریب شخص کو بھلا دیا۔ ۱۶ تب میں نے کہا کہ حکمت زور سے بہتر ہے تو بھی مسکین کی حکمت کی تحقیر ہوتی ہے اور اس کی باتیں سنی نہیں جاتی۔

۱۷ آہستگی سے کہی گئی دانشمند کی تھوڑی سی باتیں زیادہ بہتر ہوتی ہیں برخلاف اس شور سے جو احمقوں کے سردار کی سنی جاتی ہے۔

۱۸ حکمت لڑائی کے ہتھیاروں سے بہتر ہے لیکن ایک گنہگار بہت سی نیکی کو برباد کردیتا ہے۔

۱۰ مردہ مکھیاں عطّار کے عطر کو بدبو دار کر دیتی ہیں اور تھوڑی سی حماقت حکمت و عزت کو مات کر دیتی ہے۔

۲ دانشمند کے خیالات اسے صحیح راہ پر لے چلتے ہیں لیکن احمق کے خیالات اسے بُرے راستے پر لے چلتے ہیں۔ ۳ احمق جب راستے میں چلتا ہے تو اس کے چلنے کے انداز سے احمق پن ظاہر ہوتا ہے جس سے ہر ایک شخص دیکھ لیتا ہے کہ وہ احمق ہے۔

۴ تمہارا حاکم تم پر غضبناک ہے بس اسی سبب سے اپنا کام کبھی مت چھوڑو اگر تم خاموش اور مددگار بنے رہو تو تم بڑی سے بڑی غلطیوں کو سدھار سکتے ہو۔

۵ اور اب دیکھو! یہاں ایک بُری چیز ہے جسے میں نے اس دنیا میں دیکھا ہے۔ یہ ایک طرح کی غلطی ہے جسے ایک حکمراں نے کیا ہے۔ ۶ احمقوں کو اہم عہدے دیدیئے جاتے ہیں اور دولتمندوں کو ایسے کام دیئے جاتے ہیں جن کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی ۔ ۷ میں نے دیکھا ہے کہ نوکر گھوڑوں پر سوار ہو کر پھرتے ہیں اور سردار نوکروں کی مانند زمین پر پیدل چلتے ہیں۔

ہر کام کے اپنے خطرے ہیں

۸ وہ شخص جو کوئی گڑھا کھودتا ہے اس میں گر بھی سکتا ہے وہ شخص جو کسی دیوار کو گراتا ہے اسے سانپ ڈس بھی سکتا ہے ۔ ۹ ایک شخص جو بڑے بڑے پتھروں کو ڈھکیلتا ہے ان سے چوٹ بھی کھا سکتا ہے اور وہ شخص جو درختوں کو کاٹتا ہے اس کے لئے یہ خطرہ بھی بنا رہتا ہے کہ درخت اس کے اوپر ہی نہ گر جائے۔

۱۰ اگر کلہاڑی بھوترا ہو جائے اور اگر اسکی دھار تیز نہ ہو۔ تو لکڑی کاٹنے والے کو لکڑی کاٹنے کے لئے طاقت کا استعمال کرنا پڑیگا۔ لیکن دانشمندی سے ہر کام آسان ہو جاتا ہے۔

۱۱ شاید کہ کوئی شخص یہ جانتا ہے کہ کیسے سانپ کو قابو کر دیا جاتا ہے لیکن اگر سانپ کسی آدمی کو کاٹ لیتا ہو جس وقت کہ وہ آدمی اس سانپ کو سحرزدہ نہ کیا ہو تو اس کی دانشمندی کسی کام کی نہیں ہے اصلی دانشمندی اسی طرح کی ہے۔

۱۲ دانشمند کا کلام شادمانی بخشتا ہے لیکن احمق کے کلام سے نقصان ہوتا ہے۔

۱۳ ایک احمق حماقت آمیز باتیں کہکر ہی شروعات کرتا ہے اور آخر میں وہ پاگل پن سے بھری ہوئی باتوں سے خود کو ہی نقصان پہنچالیتا ہے۔ ۱۴ ایک احمق ہر وقت جو اسے کرنا ہوتا ہے اسی کی باتیں کرتا رہتا ہے لیکن آگے کیا ہوگا یہ تو کوئی نہیں جانتا۔ آئندہ کیا ہونے جارہا ہے یہ تو کوئی بتا ہی نہیں سکتا۔

۱۵ احمق اتنا چالاک نہیں کہ اپنے گھر کا راستہ پا جائے اس لئے اس کو تو عمر بھر سخت کام کرنا ہے۔

کام کی قدر

۱۶ کسی ملک کے لئے یہ بہت بُرا ہے کہ اس کا بادشاہ کسی بچے جیسا ہو اور کسی ملک کے لئے یہ بہت برا ہے کہ اس کے حاکم اپنا سارا وقت کھانے میں ہی گذارتے ہیں۔ ۱۷ لیکن کسی ملک کے لئے یہ بہت اچھا ہے کہ اس کا بادشاہ شریف زادہ ہو کسی ملک کے لئے یہ بہت اچھا ہے کہ

اسکے سردار اپنے کھانے اور پینے پر قابو رکھتے ہیں۔ وہ حکمران مضبوط ہونے کے لئے کھاتے پیتے ہیں نہ کہ متوالے ہوجانے کے لئے۔

١٨ اگر کوئی شخص کام کرنے میں بہت سست ہے تو اس کا گھر ٹپکنا شروع کر دیگا اور اس کے گھر کی چھت گرنے لگے گی۔

١٩ لوگ خوشی کے لئے ضیافت کرتے ہیں اور مئے زندگی کو اور زیادہ خوشی سے بھر دیتی ہے مگر روپیہ کے چکّر میں سبھی پڑے رہتے ہیں۔

گپ بازی

٢٠ تم اپنے دل میں بھی بادشاہ پر لعنت نہ کرو اور اپنی خوابگاہ میں بھی مالدار پر لعنت نہ کرو کیونکہ ہوائی چڑیا بات کو لے اُڑے گی اور سردار اس کو کھول دیگا۔

بے باک ہو کر مستقبل کا سامنا کرو

١١ تم جہاں بھی جاؤ بہتر کام کرو تھوڑے وقت کے بعد تمہارے اچھے کام واپس لوٹ کر تمہارے پاس آئیں گے۔ ٢ جو کچھ تمہارے پاس ہے اس کا کچھ حصّہ سات آٹھ لوگوں میں دے دو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ زمین پر کیا بَلا آئے گی۔

٣ کچھ باتیں ایسی ہیں جن کے بارے میں تم یقین کر سکتے ہو جیسے بادل بارش سے بھرے ہیں تو وہ زمین پر پانی برسائیں گے۔ اگر کوئی پیڑ گرتا ہے چاہے داہنی طرف گرے چاہے بائیں طرف گرتا ہے۔ وہ وہیں پڑا رہے گا جہاں وہ گرا ہے۔

٤ اگر کوئی شخص لگاتار بہتر موسم کا انتظار کرتا رہتا ہے تو وہ اپنا بیج کبھی بو نہیں سکتا۔ اور اسی طرح اگر کوئی شخص لگاتار اس بات سے ڈرتا رہتا ہے کہ ہر بادل برسے گا تو وہ اپنی فصل کبھی نہیں کاٹ سکے گا۔

٥ تم نہیں جان سکتے کہ ماں کے رحم میں بچّہ کی ہڈّی میں زندگی کی سانس کیسے جاتی ہے۔ اسی طرح تم خدا کے کام سے بے خبر ہو۔ دراصل میں وہ اکیلا ہی سب کچھ کرتا ہے۔

٦ صبح کو اپنا بیج بونا شروع کرو اور شام تک نہ رُکو۔ کیونکہ تو نہیں جانتا کہ ان میں سے کونسا تمہیں امیر بنائیگا۔ ہوسکتا ہے سب کچھ جو تم کروگے تیرے لئے فائدہ مند ہو۔

٧ زندہ رہنا اچھا ہے سورج کا نور دیکھنا بہتر ہے۔ ٨ ہاں اگر آدمی برسوں زندہ رہے تو ان میں خوشی کرے لیکن تاریکی کے دنوں کو یاد رکھّے کیونکہ وہ بہت ہونگے سب کچھ جو آتا ہے وہ بطلان ہے۔

نوجوانی ہی میں خدا کی خدمت کرو

٩ اس لئے اے جوانو! جب تک تم جوان ہو خوشی مناؤ مسرور ہو! اور جو تمہارا دل چاہے وہی کرو۔ جو تمہاری آرزو ہے وہ کرو لیکن یاد رکھو تمہارے ہر ایک عمل کے لئے خدا تمہارا فیصلہ کرے گا۔ ١٠ تمہاری فکر کو اپنے اوپر قبضہ کرنے مت دو اور اپنے جسم کو بھی گناہ مت دو تم زیادہ وقت تک جوان نہیں بنے رہوگے۔

بڑھاپے کے مسائل

١٢ اپنی جوانی کے دنوں میں اپنے خالق کو یاد کرو، اس سے پہلے کہ بُرا دن اور سال (بوڑھاپا) آجائے جب تم یہ کہو، "میں نے اپنی زندگی سے لطف اندوز نہیں ہوا۔"

٢ وہ دن آئیگا جب تم بوڑھے ہو جاؤگے۔ اور یہاں تک کہ سورج چمکیلی روشنی چاند اور ستارے مدھم لگنے لگے گی۔ تمہاری زندگی مصیبتوں سے گھِر جائیگی۔ بوڑھاپے کی مصیبت گھنے بادلوں کی طرح ہوگی جو جلدی سے غائب نہیں ہوتا ہے۔

٣ اس وقت تیرے بازو طاقت کھو دینگے۔ اور ہوسکتا ہے کہ کانپیں گے۔ تمہارے پیر کمزور ہوجائینگے اور جھک جائینگے۔ تمہارے دانت باہر گر پڑینگے اور تم غذا نہیں چبا سکوگے۔ تمہاری آنکھوں میں دھندلاہٹ چھا جائیگی۔ * ٤ تم بہرے ہو جاؤگے بازار کا شور بھی تم سن نہیں پاؤگے چلتی چکّی بھی تمہیں بہت خاموش دکھائی دے گی تم بڑی مشکل سے لوگوں کو گاتے سن پاؤگے لیکن چڑیوں کی چہچہاہٹ کی آواز بھی تمہیں صبح سویرے جگادیگی۔

٥ اونچی جگہوں سے تم ڈرنے لگوگے۔ تم ڈروگے کہ کہیں چلتے وقت ٹھوکر کھا کر گر نہ جاؤں۔ تمہارے بال بادام کے پھولوں کے جیسے سفید ہو جائیں گے تم جو چلوگے تو اس طرح گھستے ہوئے چلوگے جیسے کوئی ٹڈّی ہو تمہاری حسرتیں ناکام ہو جاتی ہے۔ تب پھر تمہیں اپنے نئے گھر ابدی قبر میں جانا ہوگا اور تمہاری لاش کو لے جارہے ماتم کرنے والوں کی بھیڑ سے سڑک بھر جائیں گی۔

موت

٦ جب تم نوجوان ہو اپنے خالق کو یاد رکھ اس سے پیشتر کہ چاندی کی ڈوری کاٹی جائے اور سونے کی کٹوری توڑی جائے۔ اس سے پہلے کہ گھڑا

آیت ٣ عبرانی وضاحت یہاں ایسی ہے کہ کیا ہوتا ہے اس وقت جب ایک اہم شخص مرتا ہے۔ لیکن زیادہ تر ترجمان اسکی وضاحت کو بوڑھاپا اور موت کی وضاحت مانتے ہیں۔

چشمہ پر پھوڑا جائے اور کنواں کے گھڑنی کا پہیا ٹوٹ جائے۔ *۷ تیرا جسم مٹّی سے آیا ہے اور اب موت ہو گی تو تیرا یہ جسم واپس مٹی ہو جائے گا لیکن یہ تیری روح تیرے خدا سے آئی ہے اور جب تو مرے گا تیری یہ روح واپس خدا کے پاس جائے گی۔

۸ سب کچھ بے معنی ہے۔ واعظ کہتا ہے سب کچھ بیکار ہے۔

نتیجہ

۹ واعظ بہت دانش مند تھا وہ لوگوں کو تعلیم دینے میں اپنی عقل کا استعمال کیا کرتا تھا۔ ہاں اس نے بخوبی غور کیا اور خوب تجویز کی اور بہت سی مثالیں قرینہ سے بیان کیں۔ ۱۰ واعظ دل آویز باتوں کی تلاش میں رہا اور ان تعلیمات کو لکھا جو سچّی ہیں اور جن پر اعتماد کیا جا سکتا ہے۔
۱۱ عقلمندوں کی باتیں چرواہے کی عصا کی مانند اور مضبوط کھونٹیوں کی مانند ہے۔ ان تعلیمات پر تم بھروسہ کرسکتے ہو۔ یہ اسی چرواہے (خدا) کے پاس سے آیا ہے۔ ۱۲ اسلئے میرے بیٹے، اس تعلیمات کا مطالعہ کرو، لیکن دوسری کتابوں سے ہوشیار رہو۔ اور لوگ تو ہمیشہ کتابیں لکھتے ہی رہتے ہیں اور بہت پڑھنا جسم کو تھکاتا ہے۔
۱۳-۱۴ اب سب کچھ سنا یا گیا حاصل کلام یہ ہے خدا کا احترام کرو اور اس کے احکامات پر چلو کہ انسان کا فرضِ کلّی یہی ہے کیونکہ لوگ جو کرتے ہیں اسے یہاں تک کہ ان کی پوشیدہ باتوں کو بھی خدا جانتا ہے وہ ان کی سبھی اچھی باتوں اور بری باتوں کے بارے میں جانتا ہے انسان جو کچھ بھی کرتا ہے اس کے ہر ایک فعل کی وہ عدالت کرے گا۔

اس سے پیشتر ... ٹوٹ جائے ٹوٹے ہوئے کنویں کا یہ بیان موت کا ایک مثال ہے: چاندی کی ڈوری جو کہ شاید ریڑھ کی ہڈی کا اشارہ کرتا ہے۔ سونے کا کٹورہ جو کہ ٹوٹ جاتا ہے شاید کہ جان (روح) کا اشارہ کرتا ہے۔ یا یہ نظام دوران خون کا وضاحت ہے جو کام کرنا بند کردیتا ہے۔

License Agreement for Bible Texts

World Bible Translation Center
Last Updated: September 21, 2006

Copyright © 2006 by World Bible Translation Center
All rights reserved.

These Scriptures:

- Are copyrighted by World Bible Translation Center.
- Are not public domain.
- May not be altered or modified in any form.
- May not be sold or offered for sale in any form.
- May not be used for commercial purposes (including, but not limited to, use in advertising or Web banners used for the purpose of selling online add space).
- May be distributed without modification in electronic form for non-commercial use. However, they may not be hosted on any kind of server (including a Web or ftp server) without written permission. A copy of this license (without modification) must also be included.
- May be quoted for any purpose, up to 1,000 verses, without written permission. However, the extent of quotation must not comprise a complete book nor should it amount to more than 50% of the work in which it is quoted. A copyright notice must appear on the title or copyright page using this pattern: "Taken from the HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™ © 2006 by World Bible Translation Center, Inc. and used by permission." If the text quoted is from one of WBTC's non-English versions, the printed title of the actual text quoted will be substituted for "HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™." The copyright notice must appear in English or be translated into another language. When quotations from WBTC's text are used in non-saleable media, such as church bulletins, orders of service, posters, transparencies or similar media, a complete copyright notice is not required, but the initials of the version (such as "ERV" for the Easy-to-Read Version™ in English) must appear at the end of each quotation.

Any use of these Scriptures other than those listed above is prohibited. For additional rights and permission for usage, such as the use of WBTC's text on a Web site, or for clarification of any of the above, please contact World Bible Translation Center in writing or by email at distribution@wbtc.com.

World Bible Translation Center
P.O. Box 820648
Fort Worth, Texas 76182, USA
Telephone: 1-817-595-1664
Toll-Free in US: 1-888-54-BIBLE
E-mail: info@wbtc.com

WBTC's web site – World Bible Translation Center's web site: http://www.wbtc.org

Order online – To order a copy of our texts online, go to: http://www.wbtc.org

Current license agreement – *This license is subject to change without notice. The current license can be found at:* http://www.wbtc.org/downloads/biblelicense.htm

Trouble viewing this file – If the text in this document does not display correctly, use Adobe Acrobat Reader 5.0 or higher. Download Adobe Acrobat Reader from: http://www.adobe.com/products/acrobat/readstep2.html

Viewing Chinese or Korean PDFs – To view the Chinese or Korean PDFs, it may be necessary to download the Chinese Simplified or Korean font pack from Adobe. Download the font packs from: http://www.adobe.com/products/acrobat/acrrasianfontpack.html